القمر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہوگیا۔
۲	اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔
۳	اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔
۴	اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔
۵	اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔
۶	تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔
۷	فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔
۸	اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔
۹	ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔
۱۰	تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔
۱۱	پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔
۱۲	اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہوگیا۔
۱۳	اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

۱۴	وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے۔
۱۵	اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟
۱۶	سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟
۱۷	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟
۱۸	قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔
۱۹	ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔
۲۰	وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔
۲۱	سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔
۲۲	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟
۲۳	قوم ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔
۲۴	تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔
۲۵	کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔
۲۶	انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔
۲۷	اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔
۲۸	اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔
۲۹	تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔
۳۰	سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔
۳۱	ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چورا چورا ہو جانے والی

	باڑ۔
۳۲	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟
۳۳	لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔
۳۴	تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔
۳۵	اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۳۶	اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔
۳۷	اور ان سے انکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔
۳۸	اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آنازل ہوا۔
۳۹	تو اب میرے عذاب اور ڈراوں کے مزے چکھو۔
۴۰	اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟
۴۱	اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔
۴۲	انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔
۴۳	اے اہل عرب کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟
۴۴	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟
۴۵	عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔
۴۶	اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔	۴۷
اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لواب آگ کا مزہ چکھو۔	۴۸
ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔	۴۹
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔	۵۰
اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟	۵۱
اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔	۵۲
یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔	۵۳
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔	۵۴
یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔	۵۵